جارہا ہے ۔ کمبوڈیا نے رسوا کر کے گھر سے نکال دیا ۔ کوریا اور لاؤس میں پٹائی ہو رہی ہے ۔ یہ ہے اس صدی کے عظیم سامراجی کا عبرتناک انجام ۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ۔ سامراجی قوتوں کے بارہ میں ہمارے اکابرین جنگ آزادی کی پیشنگوئیاں ایک ایک کر کے پوری ہو رہی ہیں ۔ برطانیہ کے بعد امریکہ کا شیر بھی مر رہا ہے ۔ سامراج سکڑ رہا ہے ، اور اس صدی کے اختتام تک برطانیہ کیطرح امریکہ کا بھی دنیا کی قلاش اور غریب و بے دست اقوام میں شمار ہونا کوئی ناممکن بات یا خوش فہمی نہیں رہی ۔

سردار عبدالقیوم کی آئینی اور جمہوری حکومت کو جس بے دردی سے ذبح کیا گیا ، پاکستان کے ۲۷ سال میں اس جمہوریت کشی کی مثال نہیں مل سکتی ۔ ان کے اسلامی نظام اور احیاء شریعت کے نعرے ایک لحظہ بھی برداشت نہیں ہو سکتے تھے ۔ اور چاہا گیا کہ حق و صداقت اور دین و شریعت کی کوئی معیاری مثال قائم نہ ہونے پائے ۔ کشمیر کے استصواب رائے کی جو آواز بھارت نے شیخ عبداللہ کو تخت پر بٹھانے کی شکل میں خاموش کر دی ۔ اپنے ہاں کی وہی آواز ہم نے سردار قیوم کی حکومت کو تختہ دار پر کھینچ کر ختم کر دی ۔ مقصد ایک تھا ۔ ادھر تخت سے حاصل ہوا ادھر تختے سے ۔

پچھلے ماہ کراچی میں حضرت علامہ مولانا سید محمد زکریا بنوری پشاوری قدس سرہٗ کا انتقال ہوا ۔ وہ حضرت علامہ مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہٗ کے والد بزرگوار تھے ۔ عظیم بیٹے کے عظیم والد ، علم و عمل میں منفرد ، اکابر علماء کا نمونہ ، حسن خلق ، ظرافت مزاج شفقت و محبت کا پیکر ، علمی تبحر ، عقلیات ، طب اور تصوف جیسے علوم میں اعلیٰ البصیرت رکھنے والے اور ذی رائے بزرگ کا سانحۂ وفات نہ صرف علامۂ بنوری مدظلہ بلکہ پوری علمی دنیا کے لئے صدمہ ہے ۔ اور پوری علمی دنیا ان کے ساتھ اس غم میں برابر کی شریک ہے ۔ حق تعالیٰ حضرت مرحوم کو بہترین مقامات قرب و رضا عطا فرما دے ۔ اور حضرت بنوری مدظلہٗ اور ان کے خاندان کو صبر جمیل نصیب ہو ۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل ۔

★ الحق ایک ایرانی ماہنامہ کی نظر میں ★

مجلہ ہائے معتبر و مفید پاکستان است و بہ سرپرستی حضرت مولانا عبدالحق صاحب منتشر می شود بہ دفتر مجلۂ وحید واصل گردید ۔ ایں مجلہ حاوی مطالب سودمند بہ زبان اردو و فارسی است ۔ توفیق خدمت برائے سرپرست و کلیہ کارکنان ایں نشریۂ مفید آرزو داریم

(مجلہ وحید محرم ۱۳۹۴ھ بمطابق فروری ۷۴ء)